



## سوال

(142) عیب والے جانور کی قربانی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس جانور کا کان کٹا یا سینگ ٹوٹی یا پاؤں ٹوٹا یا ایک آنکھ پھوٹی یا دونوں آنکھ پھوٹی یا دانت ٹوٹا یا ان سب عضو میں سے اکثر چیز میں نقصان ہو تو اس جانور کی قربانی کرنی جائز ہے یا نہیں اور نخصی اور گانے کا سن کیا ہونا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دانت ٹوٹے ہوئے جانور کی قربانی درست ہے کیونکہ اس کا منع کہیں سے ثابت نہیں ہے باقی مندرجہ سوال جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال: أمرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أن نستشفن العین والأذن ولا نفضی بجزاء ولا نطبخ ولا نأزج ولا نخرق. [1]

(رواه الترمذی والیوداؤد والنسائی وابن ماجہ وامتحت روایتہ الی قولہ والاذن)

"حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہا ہم کو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان دیکھ لیا کریں اور ایسے جانور کی قربانی نہ کریں جس کا کان آگے سے یا پیچھے سے کٹا ہو وہ کن پھٹا ہو یا جس کان میں چھید کیا گیا ہو۔"

وعنه قال نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نضی باصنب القرن والاذن [2] (رواه ابن ماجہ)

"اور انھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کی سینگ ٹوٹی یا کان کٹا ہو۔"

ابراہ بن عازب رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سل: ماذا یجعی من الضحایا؟ فأشار به، وقال: ((أربع: العرجاء البین ظلمها، والعوراء البین حمورها، والمریضة البین مرضها، والجفاء التي لا تفتی) [3]

(رواه مالک واحمد والترمذی والیوداؤد والنسائی وابن ماجہ والدارمی)

"براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ قربانی میں کن کن جانوروں سے پرہیز کرنا چاہیے؟ آپ نے اپنے دست مبارک سے



اشارہ کر کے فرمایا کہ چار قسم کے جانور سے ایک لنگڑے جانور سے جس کا لنگڑا ہونا ظاہر ہو۔ دوسرے کانے جانور سے جس کا نا ہونا کھلا ہو۔ تیسرے بیمار جانور سے جس کی بیماری لعلی ہوئی ہو۔ چوتھے ایسے جانور سے جس کی ہڈیوں میں گودا باقی ہے۔ "

خصی اور گالے دانتا ہونا چاہیے اور بھیڑی اور بھیڑی بھیڑا جانور بھی کافی ہے اگرچہ دانتا نہ ہو۔

عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (لا ينزحوا الا شئ الا ان يغفر عليهم فانه نوحا يهتد به من الضأن). [41] نصب الراية (277/2)

"جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ قربانی کرو مگر دانتا مگر جبکہ دانتا تم پر دشوار ہو تو جانور بھیڑی فریہ۔ "

[1] - سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2804) سنن الترمذی رقم الحدیث (1498) سنن النسائی رقم الحدیث (4372) سنن ابی ماجہ رقم الحدیث (3143)

[2] - سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2805) سنن الترمذی رقم الحدیث (1504) سنن النسائی رقم الحدیث (3145) مسند احمد (83/1)

[3] - موطا مالک (482/2) مسند احمد (301/4) سنن الدارمی (105/2) سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2802) سنن الترمذی رقم الحدیث (1497) سنن النسائی رقم الحدیث (4370)

[4] - صحیح مسلم رقم الحدیث (963)

حدامہ عنہی والنداء علم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 301

محدث فتویٰ